42061-لیٹرین میں قرآن یا قرآنی کیسٹ لے جانے کا حکم

سوال

لیٹرین میں قرآن مجید لے جانے کا حکم کیا ہے ؟
اور کیا اس اسلامی کیسٹ اور قرآن مجید کی تلاوت والی کیسٹ کو قیاس کیا جا سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام نے صراحت کے ساتھ بیان کیا ہے کہ لیٹرین یا گندگی والی جگہ پر قرآن مجید لے کر داخل ہونا حرام ہے ، کیونکہ یہ اللہ تعالی کے کلام کے احترام کے منافی ہے ، لیکن اگر یہ خوف ہو کہ لیٹرین کے باہر رکھنے سے چوری ہو جائیگی ، یا پھر وہ بھول جائیگا تو اس حالت میں اس کی حفاظت کی ضرورت کی بنا پر اندر لے جانے میں کوئی حرج نہیں .

رہا کیسٹ کا مسئلہ تو یہ قرآن کی طرح نہیں ، کیونکہ کیسٹ میں کتابت اور لکھائی نہیں ہے ، صرف زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ اس میں کچھ معین قسم کی لہریں پائی جاتی ہیں جو ٹیپ میں چلنے کے وقت آواز کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں ، اس لیے انہیں وہاں لے جایا جا سکتا ہے ، اس میں کوئی اشکال نہیں .

فضیلۃ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ

دیکھیں : لقاءات الباب المفتوح (439/3).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"رہا لیٹریں میں مصحف اور قرآن مجید لے کر جانے کا مسئلہ تو یہ جائز نہیں ، لیکن ضرورت کے وقت ایسا کیا جا سکتا ہے ، جب آپ کو خدشہ ہو کہ وہ چوری ہو جائیگا تو اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی .

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز (30/10).

واللہ اعلم .